۱۶۸ویں اجلاس کی سفارشات

۱۔خواتین کی جیلوں کےنظم ونسق کے حوالے سے بعض حلقوں کی طرف سے یہ تجویز پیش کی گئی تھی کہ یہاں مردوں کا تقرر نہ کیا جائے،کونسل کی متفقہ رائے یہ ہے کہ خواتین کی جیلوں کا نظم ونسق اگر خواتین ہی کے سپرد کیا جائے تو بہتر ہے،مردوں کے تقرر کو مطلقاً ممنوع قرار نہیں دیا جاسکتا،بعض حالات میں مردوں کا تقرر ضروری ہوتا ہے۔

۲۔ونی اور سورہ کی رسموں کی واضح تعریف کر کے سزا کا تعین ہونا چاہئے اور ان جرائم کے خلاف مظلوم کو عدالتی چارہ جوئی کا حق بھی حاصل ہونا چاہئے۔

۳۔جہیز سوسائٹی کا رواج ہے لہذا رواج کے خلاف قانون سازی نتیجہ خیز نہیں ہوسکتی،جہیز سے متعلق قانون سازی کرنے سے پولیس کے لیے رشوت کا دروازہ کھل جائے گا۔کونسل کا متفقہ فیصلہ ہے کہ جہیز کے بارے میں قانون سازی کی ضرورت نہیں۔

۴۔کونسل کی متفقہ رائے ہے کہ کم عمر بچوں کی شادی پر قانونی پابندی نہیں لگانی چاہئے کیونکہ بعض حالات میں خود بچوں کی عزت وآبرو کے تحفظ کے لیے اس کی ضرورت ہوتی ہے،تاہم قانون میں رخصتی کے لیے عمر متعین کرنا ضروری ہے۔اور اس موقع پر مرد وعورت دونوں کو کم عمری میں کیے گئے نکاح کے رد اور قبول کا حق حاصل ہونا چاہئے۔

۵۔کونسل نے اتفاق رائے سے طے کیا کہ غیر مسلم پاکستانیوں کے عائلی معاملات کا فیصلہ ان کے شخصی قوانین کے تحت کیا جانا چاہیئے نیز ان قوانین میں حالات کے مطابق مناسب ترمیم کا حق بھی غیر مسلموں کو ہی حاصل ہے۔

۶۔کونسل کی رائے میں بچوں سے مزدوری (چائلڈ لیبر) کی ممانعت ہونی چاہئے البتہ اس کے اسباب اور عوام کی روزی کے مسائل پر غور وفکر کے بعد قانون سازی ہونی چاہیے۔

۷۔شوہر یا اس کے رشتہ داروں کے ہاتھوں جلنے والی عورت کو اور اس کی وفات کی صورت میں اس کے رشتہ داروں کو قصاص کا حق حاصل ہونا چاہئے۔

نئی مطبوعات

اشاریہ سفارشات

اسلامی نظریاتی کونسل نے اپنی سفارشات کا ایک اشاریہ مرتب کیا ہے۔ اس مضمون میں اس کا تعارف پیش کیا جارہا ہے۔

اسلامی نظریاتی کونسل کی سفارشیں اکثر بہت اہم موضوعات سے تعلق رکھتی ہیں اور تحقیق و تدریس سے تعلق رکھنے والے اہل علم کی بھی ان میں دلچسپی ہوتی ہے تاہم ان کے لیے اکثر یہ دقت رہتی تھی کہ کسی موضوع پر کونسل کی سفارش تلاش کرنے کے لیے ساری رپورٹوں کو کھنگالنا پڑتا تھا۔ اس مشکل کو آسان کرنے کے لیے کونسل نے رپورٹوں کا اشاریہ تیار کرنے کا فیصلہ کیا۔ یہ اشاریہ کونسل کی بائیس سالانہ رپورٹوں پر مبنی ہے۔

اس اشاریے میں موضوعات کو علوم کی مسلمہ تقسیم کے مطابق ابجدی ترتیب میں درج کیا گیا ہے۔ ہر بڑے موضوع کے ساتھ اس کے ذیلی عنوانات درج کیے گئے ہیں۔ قارئین کی مزید سہولت کے لیے ضروری حوالہ جات بھی دیے گئے ہیں تاکہ مطلوبہ مواد کی فوری جستجو اور حصول میں کوئی دقت پیش نہ آئے۔

اشاریہ الف بائی ترتیب پر مبنی ہے قارئین براہ راست موضوع کو الف بائی ترتیب سے بھی تلاش کر سکتے ہیں۔ اس کے علاوہ اشاریے کے آخر میں موضوعات کی فہرست بھی الف بائی ترتیب سے مہیا کر دی گئی ہے جہاں مواد کو موضوعات کے تحت بھی دیکھا جا سکتا ہے۔

اشاریے کے مندرجات کی ترتیب یوں ہے، سب سے پہلے موضوع کا عنوان ہے جو سالانہ رپورٹ میں درج مواد سے لیا گیا ہے۔ اس کے بعد متعلقہ سالانہ رپورٹ کا حوالہ ہے جس میں اس کا سن اور صفحہ درج کر دیا گیا ہے جہاں موضوع سے متعلقہ مواد کسی اور عنوان کے تحت بھی درج ہوا ہے وہاں ''مزید دیکھیے'' کہہ کر اس عنوان کی نشاندہی کر دی گئی ہے۔ اس اشاریے کے آخر میں موضوعات کی فہرست میں صفحات میں جو نمبر دیئے گئے ہیں وہ اس اشاریے کے صفحات کے نمبر ہیں۔

اشاریے میں مندرجہ ذیل مخففات استعمال ہوئے ہیں۔

س ر: سالانہ رپورٹ

ص: صفحہ ......

AR: سالانہ رپورٹ Annual Report

P: صفحہ Page

اس اشاریہ کی اشاعت سے اس بات کا اندازہ کیا جا سکتا ہے کہ اسلامی نظریاتی کونسل نے قوانین کی اسلامی تشکیل کے ضمن میں کیا خدمات سرانجام دی ہیں۔ اس کی اشاعت جہاں محققین کے استفادے کا باعث بنے گی وہاں عام آدمی بھی یہ جان سکے گا کہ اسلامی نظریاتی کونسل اپنی آئینی ذمہ داریاں ادا کرنے میں کس حد تک کامیاب رہی ہے۔